www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ڈاکٹر محمد افضل ربانی

امام شافعیؒ بحیثیتِ شاعر

امام شافعیؒ بطورِ فقیہ اتنے معروف ہیں کہ عالَمِ اسلام کا ہر فرد، اس میدان میں ان کے تبحرِ علمی کا قائل ہے۔ ان کی فقاہت اور تفسیر و حدیث کی خدمات پر عربی، فارسی، اردو اور انگریزی میں بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ لیکن ان کی شاعرانہ حیثیت اور ادبی خدمات پر اُردو میں کوئی جامع کام ہماری نظر سے نہیں گذرا۔ زیر نظر مقالہ میں ہم نے فن شعر میں آپؒ کی حیثیت پر کلام کیا ہے۔ وباللہ التوفیق۔

حسب و نسب :

آپؒ کا نام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس بن العباس بن عثمان بن شافع تھا۔ آپؒ قبیلہ قریش سے تعلق رکھتے تھے [1]۔

پیدائش :

آپؒ کی جائے پیدائش کے بارے میں مؤرخین کا اختلاف ہے۔ راجح قول یہی ہے کہ آپؒ ۱۵۰ھ میں فلسطین کے مشہور شہر "غزہ" میں پیدا ہوئے [2]۔ آپؒ کے والدِ محترم مکہ مکرمہ کے رہنے والے تھے۔ بعد میں غزہ چلے آئے اور وہیں ان کا انتقال ہوگیا [3]۔ دو سال بعد آپؒ کی والدہ محترمہ آپؒ کو مکہ مکرمہ لے آئیں [4]۔ آپؒ نے مکہ مکرمہ میں بحالتِ یتیمی اپنی والدہ کی سرپرستی میں پرورش پائی۔ آپ نے سات سال کی عمر میں قرآن مجید یاد کرلیا اور دس سال کی عمر میں مؤطا امام مالک یاد کرلی۔ [5]

دیہاتی زندگی کا اختیار :

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

آپؒ نے فصاحت و بلاغت حاصل کرنے کے لئے اَفصح العرب قبیلہ ہذیل میں رہنا اختیار فرمایا [۶] کیونکہ بنو ہذیل ادب، شاعری، فصاحت اور خطابت میں بے حد معروف تھے [۷]۔ ان کے (بنوہذیل) کلام کا ایک دیوان، "دیوان الھذلیین" کے نام سے چھپ چکا ہے۔

امام شافعیؒ بنوہذیل کے ساتھ سترہ سال رہے [۸]۔ بغدادیؒ کے بقول آپؒ نے بیس سال بنوہذیل میں گذارے [۹] ان کے ہمراہ سفر کئے اور بادیہ پیمائی کی، جس کی وجہ سے آپؒ کی زبان خالصۃً فصیح عربی میں رنگی گئی۔ عرب شعراء کا کلام، امثال، محاورات اور ایامُ العرب و انسابُ العرب آپ کو ازبر ہوگئے [۱۰]۔

فقہِ اسلامی کی طرف توجہ:

بنوہذیل میں سترہ سال گزارنے کے بعد جب آپ واپس مکہ مکرمہ آئے تو آپ نے اہلِ مکہ میں اپنی ادبی و شاعرانہ قابلیت کی دھاک بٹھادی۔ آپ فرماتے ہیں ایک دن مجھے میرے خاندان کے ایک بزرگ نے فرمایا: "اے ابو عبداللہ میرے لئے یہ بات بہت گراں ہے کہ آپ میں اتنی فصاحت، بلاغت ادب اور سمجھ کے باوجود فقہ نہ ہو۔ اگر آپ فقہ بھی حاصل کرلیں تو آپ اپنے دور کے سردار بن سکتے ہیں" میں نے عرض کیا۔ "مجھے کیا کرنا چاہیے" انہوں نے فرمایا: "مسلمانوں کے سردار مالکؒ بن انس کے پاس چلے جاؤ" یہ بات میرے دل میں بیٹھ گئی اور میں نے دوبارہ مؤطا کو کرنا شروع کیا اور نوراتوں میں یاد کرلیا۔ پھر امام مالکؒ کے ہاں مدینہ منورہ چلا گیا اور ان سے علوم حاصل کرنا شروع کیے [۱۱]۔ آپ امام مالکؒ کی صحبت میں رہے، یہاں تک کہ امام مالکؒ ۱۷۹ھ میں فوت ہوگئے۔ اس وقت امام شافعیؒ کی عمر ۲۹ سال تھی اور فقہ میں درجۂ سند رکھتے تھے [۱۲]۔

آپ کی ادبی زندگی:

چونکہ آپ نے اپنی زندگی کا ایک معتدبہ حصہ عرب کے فصیح ترین قبیلہ "بنوہذیل" میں گزارا تھا۔ اس لئے آپ کی زبان میں فصاحت، سلاست، طلاقت اور شعرگوئی کا ملکہ بدرجہ اتم پیدا ہوگیا [۱۳]۔ چنانچہ علماء اسماء الرجال، مؤرخین اور نقاد نے آپ کی ادبی صلاحیتوں کو خوب

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

سراہا ہے۔

زمخشری کہتے ہیں:

"انہ کان أعلی کعبا واطول باعافی کلام العرب" (۱۴)

کہ آپ کلام عرب سمجھنے میں ماہر تھے اور یدِ طولی رکھتے تھے۔

اس کے علاوہ زمخشری نے امام شافعیؒ کی ادبی فضیلت پر بھی ایک کتاب بعنوان "شافی العی من کلام الشافعی" لکھی ہے (۱۵)۔ محمد الخضری کہتے ہیں:

"شافعی فصاحت اور ادب میں جاحظ سے کم نہیں تھے" (۱۶)

احمد حسن الزیات کہتے ہیں:

"وھو حجة فی اللغة وآیة فی الانساب والاخبار وقد بلغ من المکانة فی الادب والدرایة فی اللغة ان قرأعلیه الاصمعی أشعار الھذلیین (۱۷)

کہ "شافعی لغت، انساب اور اخبار میں حجت تھے۔ ادب اور لغت میں آپ کا یہ مقام ہے کہ اصمعی جیسے لغوی نے آپ سے اشعار الھُذلیین پڑھے"

الاسنوی طبقاتُ الشافعیہ میں لکھتے ہیں:

"کان قوله حجة فی اللغة کقول امری القیس ولبید ونحوھما"(۱۸)

کہ امرؤالقیس اور لبید جیسے (شعراء) کی طرح آپ (شافعیؒ) کا قول بھی لغت میں حجت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ابنِ حاجب اپنی معروف تصنیف "تصریف" میں امام شافعی کے قول کو بطورِ دلیل پیش کرتے ہیں۔ الاسنوی کہتے ہیں:

"ولھذا عبرابن الحاجب فی تصریفه بقوله "وھی لغة الشافعی" کما یقولون لغة تمیم وربیعة" (۱۹)

یاقوت لکھتے ہیں:

سمعت ابن ھشام یقول الشافعی کلامه لغة یحتج بها ☆

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کہ شافعیؒ کا کلام بطور دلیل لایا جاتا ہے۔

ابن خلکان کہتے ہیں:

"اجتمعت فیہ من العلوم...... وغیر ذلک من معرفۃ کلام العرب واللغۃ والعربیۃ والشعر حتی ان الاصمعی مع جلالۃ قدرہ فی ھذا الشان قرأ علیہ أشعار الھذلیین" (۲۰)

"کہ امام شافعیؒ بہت سارے علوم پر دسترس رکھتے تھے.... آپ کو کلامِ عرب، لغت، عربی اور شعر پر مکمل گرفت تھی۔ حتی کہ اصمعی جیسے ماہرِ لغت نے بھی آپ سے اشعار الھذلیین پڑھے"

بغدادیؒ کہتے ہیں:

"ومن زعم انہ علی مثل محمد بن ادریس فی علمہ وفصاحتہ ومعرفتہ وثباتہ وتمکنہ فقد کذب" (۲۱) کہ جو شخص سمجھتا ہو کہ وہ علم، فصاحت، معرفت، استقلال اور مرتبہ میں امام شافعیؒ کے برابر ہے، وہ جھوٹا ہے۔ احمد امین کہتے ہیں:

"بنوہذیل کے ساتھ قیام نے شافعیؒ میں لغت اور شعر کی معرفت پیدا کردی" (۲۲)

فہمِ قرآن مجید سے متعلق آپ کا قول ہے کہ میں نے قرآن مجید یاد کیا تو ایسا کوئی حرف نہیں تھا جس کا معنی اور مطلب مجھے نہ آتا ہو۔ (۲۳)

آپؒ بحیثیتِ شاعر:

قدرت نے امام شافعیؒ میں بہت ساری خصوصیات ودیعت فرمائی تھیں۔ آپ مُفسر، محدث، فقیہ، لغوی اور بہت سارے دیگر علوم میں درجۂ امامت پر فائز تھے۔ شعر گوئی اور شعر فہمی میں آپ کا مرتبہ طبقہ اولیٰ کے شعراء سے کم نہیں۔ آپ خود فرماتے ہیں:

ولولا الشعر بالعلماء یزری
لکنت الیوم أشعر من لبید (۲۴)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کہ اگر شعر گوئی علماء کے لئے معیوب نہ ہوتی تو آج میں لبید سے بڑا شاعر ہوتا۔

ماہرینِ فنِ شعر، علماءِ اسماءُ الرجال اور مؤرخین نے شعر گوئی اور شعر فہمی میں آپ کی قابلیت اور مہارت کو تسلیم کیا ہے۔ (۲۵)

ابن رشیق کہتے ہیں:

"فكان من أحسن الناس افتنانا في الشعر" (۲۶)

کہ آپ (امام شافعیؒ) شعر فہمی میں بہت سے لوگوں میں سے بہتر تھے۔

الاسنوی کہتے ہیں:

......."ذاشعر غریب" (۲۷) کہ آپ کے اشعار بڑے اچھوتے ہیں۔

ابن خلکان کہتے ہیں:

"وللامام الشافعي اشعار كثيرة" (۲۸) کہ امام شافعیؒ نے بہت سارے اشعار کہے۔

احمد امین کے نزدیک، اصمعی جیسے لغوی کا آپ سے اشعار الھذلیین و اشعار الشنفری پڑھنا ہی اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ آپ فنِ شعر میں ماہر تھے۔ (۲۹)

امام شافعیؒ کی شعر فہمی سے متعلق النویری نے "نہایۃ الارب" میں ایک واقعہ لکھا ہے:

"امام شافعیؒ کا اپنے چند رفقاء کے ساتھ ایک جگہ سے گزر ہوا۔ آپ نے ایک مغنیہ کی آواز سنی جو گا رہی تھی:

خليلى ما بال المطايا كانها
نراها على الاعقاب بالقوم تنكص

آپ رُک گئے۔ جب گیت ختم ہوا تو آپ نے اپنے رفقاء میں سے ابراہیم سے پوچھا۔ کیا آپ کو یہ گیت پسند آیا۔ انہوں نے جواب دیا "نہیں" آپ نے فرمایا "تمہارے اندر حس ہی نہیں ہے" (۳۰)

اس میں شک نہیں کہ امام شافعیؒ نے جس طرح اپنی زندگی کا آغاز فصحاءِ عرب اور عظیم

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

شعراء کے ساتھ رہنے سے کیا، اگر چاہتے تو اس دور کے عظیم ترین شعراء میں سے شمار ہوتے لیکن آپ نے اس فن کی بجائے ایک بلند اور اعلیٰ منزلِ مقصود کو اپنا مقصد بنایا۔ تاہم آپ نے مختلف دینی و معاشرتی موضوعات پر شعر کہے ہیں۔ جو معیار اور باعتبارِ فن کسی طرح کم نہیں (۳۱)۔

آپ کا کلام ادب کی معروف کتب اور اسماء الرجال کے مصادر میں جگہ جگہ ملتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف فضلاء کی تعلیقات کے ساتھ کئی بار دیوان کی شکل میں بھی چھپ چکا ہے (۳۲)۔

آپ کے دور میں شاعری کے موضوعات:

امام شافعیؒ کا دور علمی اور فکری ترقی کا زریں عہد شمار ہوتا ہے۔ یہ تدوینِ علوم کا دور تھا۔ اس عہد میں دیگر علوم و فنون کی طرح فنِ شعر نے بھی خوب ترقی کی۔ یہ فن اس دور میں ہر دلِ عزیز تھا اور اجتماعی زندگی پر اس کا گہرا اثر تھا (۳۳)۔

بنوامیہ کے دور میں شاعری میں دورِ جاہلیت کی تقلید جاری رہی۔ اس عہد کے شعراء دورِ جاہلیت کے شعراء کے طریق کو پیش نظر رکھتے تھے (۳۴) مگر عباسی دور میں شعراء نے اس روایت (تشبیب، وقوفِ اطلال، اور وصفِ ناقہ) کو توڑا (۳۵) اور اس فن میں جدید موضوعات کی راہ پیدا کی جو مذہبی، سیاسی، معاشرتی اور تمدنی انقلاب پر مشتمل تھے۔ اس دور میں مدح، ہجو، وصف خمر اور غزل المذکر میں بھی اضافہ ہوا۔ بلکہ مؤخر الذکر (غزل المذکر) صِنف کو تو عباسی دور کی پیداوار ہی کہا جاتا ہے (۳۶)۔

موضوعات کے تغیر کے ساتھ ساتھ الفاظ اور اسلوب میں تغیر واقع ہوا۔ غریب اور نامانوس الفاظ کا استعمال متروک ہوگیا۔ البتہ عجمیوں کے اختلاط کی وجہ سے اس دور کی شاعری عجمی ثقافت سے بھی متاثر ہوئی (۳۷)۔

اس دور کے عظیم شعراء میں بشار بن برد (۹۵-۱۶۷ھ) ابونواس (۱۴۵-۱۹۸ھ) ابوالعتاھیہ (۱۳۰-۲۱۱ھ) ابو تمام (۱۹۲-۲۳۱ھ) البحتری (۲۰۶-۲۸۴ھ) ہیں۔ (۳۸)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

آپ کی شاعری:

مؤرخین و نقاد کی آراء اور امام شافعیؒ کی شاعری (جو اس وقت ہمارے سامنے ہے) کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ آپؒ کو شاعری سے وابستگی تھی اور اس فن پر پوری گرفت تھی [۳۹] آپ کی شاعری آپ کے دور کے مروّجہ اسلوب کی عکاسی کرتی ہے۔ جس میں حلاوت بھی ہے اور ملاحت بھی۔ آپ کے اشعار میں جودت اور سلاست بدرجہ اَتم موجود ہے۔ اس میں مبالغہ، تعقیدِ لفظی و معنوی قطعاً نہیں۔ آپ کی شاعری فحاشی و سخیف الفاظ سے پاک ہے۔ آپ کا کلام نہایت سادہ ہے۔ جس میں غریب و نامانوس الفاظ قطعاً نہیں۔

چونکہ امام شافعیؒ قرآن و حدیث کے ایک جلیل القدر عالم تھے۔ اس لئے آپ کے کلام میں قرآنی تراکیب اور اُسلوبِ حدیث نبوی جگہ جگہ ملتا ہے۔ مثلاً

وأرض الله واسعة ولكن
اذا نزل القضاء ضاق الفضاء [۴۰]

جبکہ قرآنی ترکیب ہے: ﴿ قَالُوٓا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ﴾ [۴۱]

يريد المرء أن يؤتى مناه
ويأبى الله الا ما أرادا [۴۲]

اور قرآنی ترکیب ہے: ﴿ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّآ أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ ﴾ [۴۳]

ان الملوك بلاء حيثما حلوا
فلا يكن لك فى ابوابهم ظل [۴۴]

قرآنی ترکیب ایسے ہے: ﴿ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا ﴾ [۴۵]

اس قسم کے اور بہت سارے اشعار آپ کے دیوان میں ہیں۔ قرآنی تراکیب سے مشابہت کے علاوہ آپ کے کلام میں قرآنی آیات کی معنوی ترجمانی بھی جگہ جگہ موجود ہے۔

امام شافعیؒ کا مرتبہ فنِ حدیث میں بھی مسلّم ہے۔ [۴۶] آپ نے اپنے کلام میں جگہ جگہ تراکیبِ حدیث نبوی کو (لفظاً و معناً) استعمال کیا ہے۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

وما الصمت الا فی الرجال متاجر

و تاجره یعلو علی کل تاجر (۴۷)

ترکیب حدیث: فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْلِيَصْمُتْ (۴۸)

وأدِّ زکا ة الجاه و اعلم بانها

کمثل زکا ة المال تَمَّ نصابها (۴۹)

ترکیب حدیث: اَدُّوْا زَكَاةَ اَمْوَالِكُمْ (۵۰)

وکذا الغنی هو الغنی بحاله

لیس الغنی بملکه وبماله (۵۱)

ترکیب حدیث: لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرْضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ (۵۲)۔

امام شافعیؒ کو جاہلی شاعری پر بھی مکمل گرفت تھی (۵۳)۔ آپ نے اپنی شاعری میں دورِ جاہلیت کے شعراء کی تراکیب اور اسلوب کو بھی اپنایا ہے:

(۱) بالهف نفسی علی مال ارقه

علی المقلین من اهل المروات (۵۴)

شعر قدیم میں ہے:

الهفی بقری سحبل حین احلبت

علینا الولایا والعدو المباسل (۵۵-۱)

یا لهف نفسی علی الشباب ولم

ا فقد به اذ فقدته امما (۵۵-ب)

(۲) کیف الوصول الی سعاد ودونها

قلل الجبال و دونهن حتوف

والرجل حافیة ولا لی مرکب

والکف صفر والطریق مخوف (۵۶-۱)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

شعرِ جاہلی:

بانت سعاد فقلبی الیوم متبول
متیم اثرھا لم یفد مکبول (۵۶- ب)

یاراکباً قِف بالمحصب من منی
واھتف بقاعد خیفھا والناھض (۵۷)

شعرِ قدیم میں ہے:

قفانبک من ذکری حبیب و منزل
بسقط اللوی بین الدخول فحومل (۵۸)

فقہی مسائل کے استنباط کے لئے امام شافعیؒ (قران و حدیث کے علاوہ) حسبِ ضرورت جاہلی دور کے شعراء کا کلام بھی بطور دلیل پیش کرتے ہیں۔ جس سے آپ کی شعرگوئی، شعرفہمی اور اس فن میں آپ کی فضیلت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ اپنی معروف کتاب "الأم" میں "باب المشی الی الجمعة" کے تحت آیت ﴿ إِذَا نُودِیَ لِلصَّلٰوةِ مِن يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللهِ ﴾ میں فاسعوا کے مادہ "السعی" کے معنی کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"ومعقول ان السعی فی ھذا الموضع العمل".... قرآنی آیات سے استشہاد کے بعد جاہلی شعراء میں سے زہیر کے کلام سے دلیل پیش کرتے ہیں:

سعی بعھدھم قوم لکی یدرکوھم
فلم یفعلوا ولم یلیموا ولم یالوا (۵۹)

اسی طرح کتاب "الام" باب الاستنجاء کے تحت "استقبال واستدبار قبلہ" کے مسئلہ پر بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"ونھی عن الروث و الرمة وان یستنجی الرجل بیمینه قال الشافعی الرمة العظم البالی" وقال الشاعر:

اما عظامھا فرم...... واما لحمھا فصلیب (۶۰)

لفظ رِمّہ کا معنی پرانی ہڈی۔ اس کے معنی کی توثیق کے لئے دلیل شعرقدیم سے دی ہے۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کتاب "الأم" ..... باب دخول مکة لغیر ارادة حج ولا عمرة میں قرآنی آیت ﴿ وَاِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَيۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمۡنًا ﴾ میں لفظ مثابہ کا معنی بیان کرتے ہیں:

المثابة فی کلام العرب الموضع یثوب الناس الیه ویثوبون یعودون الیه بعد الذهاب منه..... وقد یقال ثاب الیه اجتمع الیه.... اس معنی کی توثیق کے لئے ورقہ بن نوفل کے شعر سے دلیل دیتے ہیں:۔

مثابا لافناء القبائل کلها
تخب الیه الیعملات الذوامل (٦١)

اس معنی کے لئے خداش بن زہیر النصری کے شعر سے بھی استدلال کیا ہے:

فما برحت بکر تثوب وتدعی
ویلحق منهم اولون و آخر (٦٢)

شفعہ کے مسئلہ پر دورانِ بحث آپ سے پوچھا گیا۔ اتوجد فی مایدل اسم الجوار یقع علی الشریك؟ کہ کیا "جوار" کا اطلاق "شریک" پر ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کیوں نہیں۔ بیوی پر بھی لفظ جوار کا تعلق ہوتا ہے۔ اور دلیل میں اعشی کا شعر پڑھا۔

اجارتنا بینی فانك طالقة
وموموقة ما کنت فینا ووامقة
أجارتنا بینی فانك طالقة
کذا امور الناس تغدو و طارقة (٦٣)

آپ کی شاعری کے موضوعات:

آپ کے دور کے شعراء کو ان کے کلام کے تناظر میں مندرجہ ذیل طبقات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

(الف): سیاسی شعراء

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

(ب) : غزل گو شعراء

(ج) : مذہبی شعراء [۶۴]

ان میں سے ہر طبقہ کے شعراء اپنے اپنے موضوعات پر خوب طبع آزمائی کرتے تھے۔ سیاسی شعراء میں سے بعض خاندان بنو عباسیہ کے ساتھ منسلک تھے۔ جو اس خاندان اور عباسی خلفاء کی مدح میں طبع آزمائی کرتے، دوسری طرف علوی خاندان سے منسلک شعراء اپنے ممدوحین کی مدح سرائی کرتے تھے۔ غزل گو شعرا اپنی اپنی جولانئ طبع کے مطابق معاشرہ سے داد وصول کرتے تھے۔ گویا ان شعراء نے شاعری کو ذریعۂ معاش، لہو ولعب اور دنیوی عزوجاہ کے ناجائز حصول کا وسیلہ بنایا ہوا تھا [۶۵]

اس دور میں شعراء کا ایک ایسا طبقہ بھی تھا جن کی شاعری دینی موضوعات پر مشتمل تھی۔ ان زہاد شعراء میں ابو العتاھیہ (۱۳۰-۲۱۱) (ابو العتاھیہ کی زندگی کا (۱۸۰ھ) سے دورِ ثانی مراد ہے۔ جب اس نے لہو ولعب سے توبہ کرلی) [۶۶] عبداللہ بن المبارک (۱۱۸ھ - ۱۸۱ھ) محمد بن کناسہ (۲۰۸م ھ) محمود الوراق (۲۳۰م ھ) معروف ہیں [۶۷]۔ امام شافعیؒ کی شاعری اسی طبقہ کی نمائندہ ہے۔ آپ کی علمی وجاہت زہد و تقویٰ اور تفقہ فی الدین کا تقاضا ہی یہی تھا کہ آپ ایمان، زہد و تقویٰ، فضیلت علم اور اصلاحِ معاشرہ جیسے عنوانات پر شعر کہیں۔ آپکی شاعری کے موضوعات یہ ہیں:

ایمانیات:

شهدت بان الله لارب غيره
واشهد ان البعث حق و اخلص [۶۸]

"میں نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی پروردگار نہیں اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا برحق ہے"

توكلت في رزقي على الله خالقي

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

وا یقنت ان اللہ لا شک رازقی (۶۹)

"میں نے اپنے رزق کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ پر توکل کیا ہے، وہی میرا خالق ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ میرا رازق صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے"۔

ما شئت کان، وان لم أشا

وما شئت ان لم تشأ لم یکن (۷۰)

"(اے اللہ) تو جو چاہے وہی ہوگا۔ اس میں میری رضا کا کوئی دخل نہیں ہو سکتا اور جو کچھ میں چاہتا ہوں، اگر تیری مشیت نہ ہو تو وہ نہیں ہو سکتا"

کم ضاحک والمنایا فوق ھامته

لوکان یعلم غیبا مات من کمد (۷۱)

"کتنے لوگ ہیں ہنسی خوشی میں مست ہیں/ حالانکہ موت ان کے قریب ہے اگر وہ غیب جانتے تو غم و حُزن سے ہی مرجاتے"

ان کنت تغدو فی الذنوب جلیدا

وتخاف فی یوم المعاد و عیدا (۷۲)

کہ اگر تو گناہوں میں لت پت ہے اور محشر کے دن سے ڈرتا ہے تو:

لا تیأسن من لطف ربک فی الحشا

فی بطن امک مضغة و ولیدا (۷۳)

"اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جس نے تجھے شکمِ مادر میں اور اس کے بعد بھی تجھے مایوس نہیں کیا"

معاشرت:

لقلع ضرس و ضرب حبس

ونزع نفس و رد امس

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

و اکل ضب و صید دب
و صرف حب بارض خرس
اهون من وقفة الحر
یرجو نوالا بباب نحس (۷۴)

"داڑھ نکالنے کا (پیشہ) اور قیدی کو مارنے (جلاد) کا (پیشہ) جان نکال لینا اور کل کی طرف لوٹ جانا، گوہ کھا لینا، ریچھ کا شکار کرنا اور بنجر زمین میں بیج بونا اس امر سے بہتر ہے کہ ایک شریف آدمی، منحوس کے دروازے پر بھکاری بن کر جائے (اسی شعر میں خودداری کی تعلیم دی ہے)"

فاذا سمعت بان مجدودا حوی
عودا فأثمر فی یدیه فصدق (۷۵)

(اگر آپ سنیں کہ ایک محنتی آدمی کے ہاتھ میں لکڑی ثمربار ہو گئی ہے تو یہ مان لو)

اذا المرء افشی سره بلسانه
ولام علیه غیره فهو أحمق (۷۶)

"جب کوئی شخص خود اپنا راز دوسروں کو بتاتا ہے اور (افشا ہونے پر) دوسرے کو ملامت کرتا ہے تو وہ احمق ہے"

تعصی الاله وانت تظهر حبه
هذا محال فی القیاس بدیع (۷۷)

"تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے اور اس سے اظہارِ محبت بھی کرتا ہے یہ بات بہرطور ناممکن اور محال ہے۔ (کہ محبت بھی ہو اور اسی کی معصیت بھی"

(قول و فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہیے)

نعیب زماننا والعیب فینا
وما لزماننا عیب سوانا (۷۸)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

"ہم زمانے کو برا بھلا کہتے ہیں حالانکہ عیب زمانے میں نہیں بلکہ ہمارے اپنے اندر ہے"

احفظ لسانک ایھا الانسان
لا یلدغنک انه ثعبان (۷۹)

(اپنی زبان کی حفاظت کر کہیں یہ تجھے ڈس نہ لے کیونکہ یہ ایک اژدھا ہے)

امراء اور سلاطین کے دربار سے اجتناب:

ان الملوک بلاء حیثما حلوا
فلا یکن لک فی ابوابھم ظل (۸۰)

"بے شک بادشاہ ایک آزمائش ہیں۔ جہاں اتریں تیرا سایہ تک ان کے دروازہ پر نہ پڑے"

فاستعن باللہ عن ابوابھم کرما
ان الوقوف علی ابوابھم ذل (۸۱)

"ان کے دروازے پر حاضری سے اللہ کی پناہ مانگ کیونکہ ان کے دروازے پر حاضری میں ذلت ہے"

اہلِ بیت و صُلحاء سے محبت:

یا آل بیت رسول اللہ حبکم
فرض من اللہ فی القرآن انزله (۸۲)

"اے اللہ تعالٰی کے رسول کے گھر والو! تمہاری محبت فرض ہے کیونکہ اللہ تعالٰی نے تمہارے ساتھ محبت کرنے کا حکم قرآن مجید میں دیا ہے"

اذا نحن فضّلنا علیا فاننا
روافض بالتفضیل عند ذوی الجھل (۸۳)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

جب ہم حضرت علیؓ کی فضیلت بیان کرتے ہیں تو جاہل ہمیں رافضی کہتے ہیں۔

ولفضل ابی بکر اذا ما ذکرته
رمیت بنصب عند ذکری للفضل (۸۴)

"اور جب میں حضرت ابوبکرؓ کی فضیلت بیان کرتا ہوں تو حضرت علیؓ کے مخالفین میں میرا شمار ہوتا ہے"

علم کی فضیلت:

رأیت العلم صاحبه کریم
ولو ولدته آباء لئام (۸۵)

(میں نے صاحبِ علم کو باعزت دیکھا ہے۔ خواہ اس کے ماں باپ غریب ہی کیوں نہ ہوں)

انہی موضوعات جیسے دیگر معاشرتی ودینی مسائل سے متعلق عنوانات مثلاً عزتِ نفس، مساعدتِ مظلوم، محنت، حُبِّ وطن، احترامِ انسانیت، عفو و درگزر، تحدیثِ نعمت، تواضع للعلماء، موت کے لئے تیاری، رحمتِ خداوندی کی امید وغیرہ پر آپؒ نے شعر کہے ہیں (۸۶)

وفات:

عالم اسلام کا یہ جلیل القدر، ہمہ صفت موصوف، فقہِ اسلامی کا امام قاہرہ میں رجب کی آخری جمعرات ۲۰۴ھ راہئ ملک عدم ہوا (۸۷) اناللہ وانا الیہ راجعون۔ تعلیمی سفر کے دوران جب ہمیں جامعۃ الازہر قاہرہ (مصر) جانے کا اتفاق ہوا تو قاہرہ میں امام شافعیؒ کی قبر پر بھی جانے کا موقع ملا یہ جگہ آج کل تربۃ الشافعی" کے نام سے معروف ہے اور یہ Locality محلہ امام شافعیؒ کے نام سے موسوم ہے۔ امام شافعیؒ کی قبر کے ایک طرف سلطان صلاح الدین ایوبی کے بھائی کی قبر بنی ہے۔ اللہ ان بزرگانِ دین پر اپنی لازوال رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین!

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

حوالہ جات

(۱) یاقوت ۲۸۱/۱۷، ابن خلکان ۱۶۳/۴، کحالہ ۳۲/۹، قمی ۳۱۳/۲، شیرازی ۴۸، سبکی ۲۲۵، اسنوی ۱۱/۱، بغدادی ۵۶/۲ —— (۲) یاقوت ۲۸۲/۱۷، ابن خلکان ۱۶۵/۴، بغدادی ۵۹/۲، اسنوی ۱۱/۱ —— (۳) اسنوی ۱۱/۱، خضری ۲۵۱ —— (۴) بغدادی ۵۹/۲، ابن خلکان ۱۶۵/۴، اسنوی ۱۱/۱، کحالہ ۳۲/۹ —— (۵) اسنوی ۱۱/۱، بغدادی ۶۳/۴، کحالہ ۳۲/۹، قمی ۳۱۴/۲ —— (۶) یاقوت ۲۸۴/۱۷، خضری ۲۵۱ —— (۷) یاقوت ۲۸۳/۱۷، کحالہ ۱۲۱۳/۳ —— (۸) یاقوت ۲۸۳/۱۷- ۲۸۵ —— (۹) بغدادی ۶۳/۲ کے مطابق آپ نے بیس سال بادیہ نشینی اختیار کی۔ —— (۱۰) ایضاً —— (۱۱) یاقوت ۲۸۳/۱۷-۲۸۵ —— (۱۲) خدوری (مقدمہ ترجمہ الرسالہ للشافعی بزبان انگریزی) ۱۱ —— (۱۳) اسنوی ۱۳/۱ —— (۱۴) زمخشری ۴۶۹/۱ —— (۱۵) ایضاً —— (۱۶) خضری- ۲۵۵ —— (۱۷) زیات- ۲۵۶ —— (۱۸) اسنوی ۱۳/۱ —— (۱۹) ایضاً —— ☆ یاقوت ۳۲۹/۶ —— (۲۰) ابن خلکان ۱۶۳/۴، ۱۶۶ —— (۲۱) بغدادی ۶۷/۲ —— (۲۲) احمد امین ۲۱۹/۲ —— (۲۳) بغدادی ۶۳/۲ —— (۲۴) شافعی (ا) ۳۹، ابن خلکان ۱۶۷/۴ پر بالعلماء کی بجائے بالعظماء ہے۔ —— (۲۵) ملاحظہ ہو نمبر ۲۰- ۲۲ —— (۲۶) ابن رشیق ۴۰/۱ —— (۲۷) الاسنوی ۱۳/۱ —— (۲۸) ابن خلکان ۱۶۶/۴ —— (۲۹) احمد امین ۲۱۹/۲ —— (۳۰) نویری ۱۹۴/۴- ۱۹۵ —— (۳۱) ملاحظہ ہو نمبر ۲۵ —— (۳۲) الاسنوی (حاشیہ) ۱۳/۱ —— (۳۳) زیات- ۱۲۰، ۱۵۷ —— (۳۴) زیات- ۸۳ —— (۳۵) زیات- ۱۵۷، راجح قول یہ ہے کہ اس روایت کو مطیع بن ایاس یا ابونواس نے توڑا۔ —— (۳۶) اسکندری ۱۷۰/۱ —— (۳۷) زیات ۱۵۹، اسکندری ۱۶۹- ۱۷۰ —— (۳۸) یوسف اسعد ۹۳/۱ —— (۳۹) ملاحظہ ہو: ۲۴ —— (۴۰) شافعی (ا) ۱۷ —— (۴۱) النساء ۹۷ —— (۴۲) شافعی (ا) ۴۱ —— (۴۳) التوبہ ۳۲ —— (۴۴) شافعی (ا) ۱۷ —— (۴۵) النمل ۳۴ —— (۴۶) ابن خلکان ۱۶۳/۴، رازی ۱۴۶ —— (۴۷) شافعی (ا) ۴۶ —— (۴۸) نووی

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

۵۳۲ھ — (۴۹) شافعی (i) ۲۱ — (۵۰) عسقلانی ۲۴۸/۱ — (۵۱) شافعی (i) ۶۹ — (۵۲) نووی ۲۳۸ — (۵۳) ملاحظہ ہو نمبر ۲۵ — (۵۴) شافعی (i) ۲۸ — (۵۵)۔ا ابو تمام ۲۰ — (۵۵)۔ب ایضاً ۳۰۲ — (۵۶)۔ا شافعی (i) ۶۱ — (۵۶)۔ب کعب بن زہیر ۶، اعشیٰ ۱۳ — (۵۷) شافعی (i) ۵۵ — (۵۸) امرؤالقیس (معلقہ) ۷ — (۵۹) شافعی (ii) ۱۹۶/۱، زہیر (دیوان) ۶۳ — (۶۰) ایضاً ۲۲/۱ — (۶۱) ایضاً ۱۴۱/۲ — (۶۲) ایضاً — (۶۳) ایضاً ۶/۴، اعشیٰ (دیوان) ۱۲۲، اجارتنا کی بجائے یا "جارتی" — (۶۴) شوقی ضیف (العصر العباسی) ۲۹۰ - ۴۳۴ — (۶۵) ایضاً — (۶۶) ایضاً ۲۴۰ - ۲۵۱ — (۶۷) ایضاً ۳۹۹ - ۴۱۳ (اشعراء الزھد) — (۶۸) شافعی (i) ۵۴ — (۶۹) ایضاً ۶۶ — (۷۰) ایضاً ۸۳ — (۷۱) ایضاً ۳۸ — (۷۲) ایضاً ۳۹ — (۷۳) ایضاً — (۷۴) ایضاً ۵۲ — (۷۵) ایضاً ۶۴ — (۷۶) ایضاً ۶۵ — (۷۷) ایضاً ۵۸ — (۷۸) ایضاً ۸۲ — (۷۹) ایضاً — (۸۰) ایضاً ۷۱ — (۸۱) ایضاً — (۸۲) ایضاً ۷۲ — (۸۳) ایضاً — (۸۴) ایضاً ۷۲ — (۸۵) ایضاً ۷۴ — (۸۶) ملاحظہ ہو، شافعی (i) — (۸۷) بغدادی ۷۰/۲

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ